Gomal Univ. J. Res. Vol: 20. pp 173-186-2004 ISSN 1019-8180

مقدمہ الجامع المسند الصحیح

ڈاکٹر وحید الدین

ڈیپارٹمنٹ آف عریبک اسلامک سٹڈیز اینڈ ریسرچ

گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان

علم حدیث: علامہ کرمانیؒ اور علامہ عینیؒ نے یہ تعریف کی ہے۔

"هو علم يعرف به اقوال رسول الله ﷺ و افعاله و احواله"١

تدریب الراوی:

"هو علم يشتمل على افعال رسول الله ﷺ و اقواله و صفاته و تقريراته "٢

علم اصول حدیث:

"هو علم بقوانين يعرف بها احوال السند والمتن"٣

حافظ ابن حجر عسقلانیؒ:

"معرفة القواعد المعرفة بحال الراوىٔ والمروى"٤

اسماء فن الرجال کی وجہ سے وضاعین حدیث کو کانٹ چھانٹ دیا گیا ہے۔ ایک انگریز نے اسماء الرجال کے عظیم السان علمی شاہکار پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا اس کی مثال مذاھب میں اسلام سے پہلے تھی اور نہ اسلام کے بعد آج تک موجود ہے ۵۔

علامہ شبیر احمد عثمانی نے حدیث کی وجہ تسمیہ یہ بتائی ہے۔

قرآن مجید میں اللہ نے تین انعامات الم يجدك يتيما فاوىٰ ، ووجدك ضآلاً فهدىٰ، ووجدك عائلاً فاغنىٰ ذکر فرما کر بطور لف و نشر غیر مرتب آپ کو تین ہدایات دی ہیں فاماالیتم فلا تقهر ، و اما السائل فلا تنهر، و اما بنعمة ربك فحدث۔

فاما اليتيم فلا تقهرالم يجدك يتيماً فاوىٰ کے مقابل ہے۔ واماالسائل فلا تنهر یہ احسان نمبر تین کے مقابل ووجد ك عائلاً فاغنىٰ میں ہے (یعنی ہدایت نمبر دو احسان نمبر تین کے مقابلہ میں ہے) اور تیسری ہدایت و اما بنعمة ربك فحدث یہ احسان نمبر دو ووجدك ضألاً فهدىٰ کے مقابل ہے ٦ اس میں بتایا گیا ہے کہ احکام خداوندی (شریعت) مخلوق سے بیان کیجئے۔ فحدث کا صیغہ اس پر دال ہے آپ ؐ کے اقوال